رکوع میں اَلْعَظِیْم کی جگہ العزِیم پڑھتے رہے تو نمازوں کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی نماز میں ایک عرصے تک "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم" کے بجائے "العزِیم" پڑھتا رہا تو کیا مذکورہ غلطی سے تمام نمازیں واپس دوہرانی پڑیں گی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

رکوع کی تسبیح "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم" پڑھتے ہوئے "عَظِیْم" کے بجائے "عَزِیْم" پڑھنے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے، لہٰذا آپ نے جو نمازیں اس طرح پڑھیں، انہیں دوبارہ ادا کرنا ہوگا۔ مسئلہ معلوم نہ ہونا عذر نہیں۔

بہارِ شریعت میں ہے: "قراءت یا اذکارِ نماز میں ایسی غلطی جس سے معنی فاسد ہوجائیں، نماز فاسد کردیتی ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 614، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

قانون شریعت میں ہے: "جس نے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم میں عظیم کو عزیم، ظ کے بجائے ز پڑھ دیا تو نماز جاتی رہی لہٰذا جس سے عظیم صحیح ادا نہ ہو وہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْکَرِیْم پڑھے۔" (قانون شریعت، صفحہ: 175، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2263

تاریخ اجراء: 29 شوال المکرم 1446ھ/28 اپریل 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net